سوال

(478)تائب ہونے کے بعد زنا والی آمدن حلال ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے زنا سے پسہ جمع کیا اور پھر توبہ کرڈالی اب اس پیسے سے زکوۃ دے سکتی ہے اور حج کر سکتی ہے اور صدقہ دے سکتی ہے اور کھانا کھلا سکتی ہے یا نہیں اور کھانے والے پر الزام شرعی آسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت نے زنا سے پسہ جمع کیا اور پھر بتوفیقِ الٰہی اس سے تائب ہوگئی تو وہ پسہ بھی حلال ہوگیا :

إِلَّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ٧٠ ... سورة الفرقان

[مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور عمل کیا نیک عمل تو یہ لوگ ہیں، جن کی برائیاں اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ ہمیشہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے]

جب پسہ حلال ہوگیا تو اس پیسے سے صدقہ وزکوۃ بھی دے سکتی ہے اور حج بھی کر سکتی ہے اور دوسروں کو کھانا بھی کھلا سکتی ہے اور کھانے والے پر کوئی الزام شرعی بھی نہیں آسکتا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ:722